© rasailojaraid.com

فتنہ جمہوریت

ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

جدید دور کی فتنہ سامانیوں میں سب سے بڑا فتنہ جمہوریت، الیکشن اور ووٹوں کی بھیک مانگنا ہے۔ چند مال دار بھکاری قسم کے لوگ الیکشن کی آگ سلگاتے، مال خرچ کرتے، مارے مارے پھرتے، جھوٹے وعدے اور جھوٹے دعوے کرتے اور اس فتنے کا الاؤ روشن رکھتے ہیں۔ عوام کو لالچ دیتے ہیں کہ تم حاکم ہو۔ ان پڑھ عوام اس چکمے میں آجاتے ہیں اور ان عیار و مکار لوگوں کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ وہ ان سیڑھیوں پر چڑھ کر اقتدار سے سنگھاسن تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں یا اقتدار کی لیلیٰ کے عجلۂ عروسی کے طواف میں گم ہو جاتے ہیں اور قوم کا سرمایہ، قومی مفادات، وعدے سب خود غرضی کے تنور میں جلنے کے لیے پھینک دیتے ہیں۔ ان لوگوں کا دین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ عملی طور پر یہ لوگ اعلیٰ درجہ کے بے دین ہوتے ہیں۔ پیرانِ تسمہ پا کے ساتھ ان کی گاڑھی چھنتی ہے اور مالِ حرام میں سے ان کے تحفے، ہدیے، نذرانے، چڑھاوے مغفرت کی آرزو پر نثار کیے جاتے ہیں۔ اور مولویوں کا ایک خاص طبقہ ان حرام خوروں کو بخشوانے کا ٹھیکہ لے لیتا ہے۔ سوم، چوتھا، ساتواں، دسواں اور چالیسواں کے ناموں پر مال ہڑپ کرتا ہے اور ان کو بخشش کی نوید سنا دیتا ہے۔

ایسے چمگادڑوں اور شغالوں کی بری سنگت نے مولویوں کو بھی الیکشن کی فکری حرام کاری میں ملوث کر دیا ہے۔ ان مذہبی اجارہ داروں نے جمہوریت سے پیچ لڑایا، الیکشن کا تُکل اڑایا اور ووٹوں کا بسنت منایا۔ کافرانہ نظام کی تمام رسمیں پوری کیں۔ جمہوری اداؤں سے اپنی مذہبی رفعت کو پامال کیا۔ نعرہ لگایا کہ ہم جمہوری عمل کے ذریعے ملک میں اسلام لانا چاہتے ہیں۔ کالی آندھیوں میں بہار کی رت دیکھنے کی تمنا یقیناً پڑھے لکھے دیوانے کا خواب ہے۔ یہ مذہب کے نام پر فراڈ ہے، اس پر مستزاد مذہبی ٹھیکیداری و اجارہ داری کا وہ ناقوس ہے جو بجتا چلا جاتا ہے۔ مسجدیں، مدرسے ان کی جاگیر، جس میں کسی کی شرکت تک انھیں گوارا نہیں، اتنے خود پسند ہیں کہ ان کے رویّے اور رائے سے اختلاف کرنے والا گردن زدنی ہو جاتا ہے۔ اس کے خلاف ایسا زہریلا پراپیگنڈہ کرتے ہیں کہ گوئیبلز بھی ہاتھ جوڑ کر انھیں پرنام کرتا اور ان کی نمسکار لیتا ہے۔ پاکستان میں نفاذِ اسلام کی منزل کو دور کرنے والا جمہوری و الیکشنی مولوی ہے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر آج تک اسلام الیکشن کے ذریعے نہیں آیا۔ اسلام کی حکومت قائم کرنے کے صرف دو طریقے ہیں: تبلیغ اور جہاد۔ سارا قرآن دعوتِ حق، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے بھرا پڑا ہے۔ مگر الیکشن، ووٹ اور مال کی لذتیت نے ان مذہبی چمگادڑوں کو کہیں کا نہ رہنے دیا۔ اللہ انھیں ہدایت دے اور اسلام کے طریقے کا عامل بنا دے۔ (آمین)　　(اپریل ۱۹۹۸ء)

© rasailojaraid.com